

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نظرت

خدا کا شکر ہے ہمارے ادارہ کی ایک اہم کتاب ”زحیان السنہ“ جس کا غلغلہ ارباب علم و ذوق کے حلقہ میں کئی سال سے برپا تھا اس کی پہلی جلد کتابت و طباعت کی منزل سے گذر کر اب منصفہ شہود پر آگئی اور شائع ہو چکی ہے۔ اس کتاب کے فاضل مرتب ہمارے رفیق ادارہ مولانا محمد بدر عالم صاحب ہیں جن کا فن حدیث میں اشتغال اور اس میں درک و نظر کے علمائے مصر و عراق و جاز و شام تک کے نزدیک مسلم ہے اور جو اپنی ضخیم مرتب کردہ کتاب فیض الباری علی صحیح البخاری مطبوعہ مصر کے ذریعہ ممالک عربیہ کی تعلیم یافتہ سوسائٹی میں بھی کافی رد و شناس ہو چکے ہیں۔

کتاب کی پہلی جلد ۲۹ × ۲۲ کی تقطیع کے ۵۹۲ صفحات پر شائع ہوئی ہے اور ہر صفحہ پر کم سے کم پچیس سطریں ہیں حسن کتابت و طباعت کے لئے ندۃ المصنفین کا نام کافی ضمانت ہے اس کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے فاضل مصنف نے ۲۷۲ صفحات پر علم حدیث، اسما الرجال اور اس کے متعلقات و حاشا پر نہایت سیر حاصل جامع اور ناقذانہ گفتگو کی ہے جس میں تدوین حدیث کی تاریخ - حدیث کا استناد اس کی صحت و عدم صحت کا معیار - مقام رسالت و نبوت ائمہ اربعہ اور مشہور محدثین کے تذکرے اور بعض خاص خاص حدیثوں کی نسبت کلامی بحث ان تمام امور و حقائق پر اس البصیرت و جہارت کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے کہ بلا مبالغہ فن حدیث کا کوئی گوشہ نشین نہیں رہنے پایا ہے۔ اس طویل مقدمہ کے بعد اصل کتاب کا آغاز کتاب التوحید سے ہوتا ہے۔ اس بڑے عنوان کے ماتحت فاضل مصنف نے بیسیوں ذیلی عنوانات قائم کئے ہیں اور ہر عنوان کے ماتحت پہلے وہ مستند حدیث کا متن مع حوالہ کے نقل کرتے ہیں پھر اس کے نیچے عام فہم اور سلیس اردو میں حدیث کا ترجمہ لکھتے ہیں اور اس کے بعد فٹ نوٹ

میں اس کے مطالب یا اس سے مستنبط احکام فقہ پر گفتگو کرتے ہیں۔ کتاب التوحید کے بعد کتاب الایمان والاسلام ہے اور وہ بھی سابق باب کی طرح اسی بیچ پر مرتب ہوا ہے یہ کتاب کی پہلی جلد ہے دوسری جلد بھی مرتب ہو چکی ہے عنقریب اس کی کتابت شروع ہو جائے گی اس پہلی جلد کی قیمت مجلد بارہ روپے اور غیر مجلد کی دس روپے ہے۔

یہ کہنا قطعاً بلا شائبہ مبالغہ ہے کہ حادثہ کا اتنا عظیم الشان اور اس قدر جامع و محققانہ اثر آج تک اردو میں کہیں جمع نہیں ہوا۔ ربیعین کا کھٹکتا ہوا احسان ہے کہ میں نے اس پر بنانی روئے مانگی کے عالم میں مذکور المصنفین کو اس اہم علمی و دینی خدمت کی توفیق عطا فرمائی کتاب کی ترتیب و مباحث میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ ایک عالمِ حدیث کے ساتھ ساتھ اردو کی متوسط استعداد رکھنے والے حضرات بھی اس سے یکساں طور پر فائدہ اٹھا سکیں امید ہے کہ کتاب دس جلدوں میں نام ہوگی۔

بربان کی گذشتہ اشاعت میں مذکور المصنفین کی موجودہ حالت پر جو نظرات لکھے گئے تھے اسے بڑھ کر متعدد اخبارات و رسائل نے ازراہ کرم و ہمدردی ادارتی نوٹ لکھے اور پبلک کو ادارہ کی اعانت کی ترغیب دی اور اس کے علاوہ متعدد بزرگوں اور قدر دانوں نے اپنے خطوط میں غایت دلسوزی و ہمدردی کا اظہار فرمایا ادارہ ان سب حضرات کے خلوص و محبت کا شکر گزار ہے اور امید ہے کہ اگر ایسے ہمدردوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا تو ادارہ پھر اس قابل ہو سکے گا کہ فراغِ خاطر کے ساتھ علم و دین کی خدمات انجام دے سکے بہتر ہے حضرات نے دریافت کیا ہے کہ وہ ادارہ کی امداد کس طرح کر سکتے ہیں؟ اس کے جواب میں گزارش ہے کہ ادارہ کی امداد کی حسب ذیل صورتیں ہیں۔

۱۔ ہمارے ہاں لائف ممبر وہ ہوتا ہے جو انیسویں صدی پر یکمشت ادا کرے اس کے بعد ادارہ کی مطبوعات اور سالانہ ہفتہ ایسے اصحاب کی خدمت میں بلا کسی مزید فیس یا معاوضہ کے پہنچتا رہے گا۔